السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام اور صوفیاء کرام

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام اور صوفیاء کرام

علی گڑھ کالج کے پروفیسر آرنلڈ (انگریز) نے سر سید احمد خان علی گڑھی کی فرمائش پر ایک کتب لکھی تھی جس کا نام ''پریچنگ آف اسلام ''تھا۔ اس کا ترجمہ بھی سر سید احمد نے اردو میں شائع کرایا تھا جس کا نام ''دعوت اسلام'' ہے۔ مصنف موصوف نے دنیا کے مختلف ممالک میں اسلام کی اشاعت کے ذرائع لکھتے تھے۔ ان ذرائع میں ایک ذریعہ وجہ یہ بتایا تھا۔ کہ صوفیاء کرام کی وجہ سے اسلام کو بہت ترقی ہوئی۔ مثلاً رج پوتا میں اسلام کی اشاعت حضرت معین الدین چشتی کے ذریعہ ہوئی۔ کشمیر میں حضرت علی ہمدانی کے زریعے سے اسلام پھیلا۔ دہلی کے گردو نواح میں حضرت نظام الدین کا خاص اثر تھا۔ حضرت مجدد صاحب سرہندی کی خدمت اسلام میں خصوصا قابل دید ہے۔ ان بزرگان دین کی خدمت اسلام سے کوئی آدمی انکار نہیں کر سکتا۔ اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ ان بزرگوں کے حالات جو ہم تک پہنچے ہیں ان سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ حضرات اپنے اپنے مسلک کے مطابق متبع سنت تھے۔ چنانچہ حضرت مجدد صاحب کے مکتوبات کا مندرجہ زیل فقرہ ممدوح کے مسلک کی خبر دیتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

''بہترین مصقلہائے برائے زدوون محبت غیر اللہ اتباع سنت است''

''ترجمہ۔ یعنی سب سے بہترین آلہ خدا سے محبت پیدا کرنے اور غیر خدا کی محبت دل سے نکال دینے کا اتباع سنت ہے

مگر ان حضرات کے مزارات پر بیٹھنے والے مجاوران کے ساتھ وہی نسبت رکھتے ہیں۔ جو مولانا روم مرحوم نے اس شعر میں بتائی ہے۔

آں گدا گوید خدا از بہر ناں متقی گوید خدا از نو بہر جاں

(گدا روٹی کے لئے اللہ اللہ کرتا ہے۔ اور متقی خدا کے عذاب سے بچنے کے لئے خدا کی یاد کرتا ہے۔) ہم بین طور پر آج یہ فرق دیکھ رہے ہیں الخ۔ (ملخص) (یکم جمادی الاول 1362ھ سمہ)

حقیقی تصوف پر ایک نامہ مبارکہ

از حضرت استاذ العلماء فخر المتاخرین مولانا سید نزیر حسین صاحب محدث دہلوی بنام شام سلیمان قادری چشتی پھلواری۔

(۔ یہ سلسلہ بحث و بعض مسائل تصوف ان مضامین کو یہاں جگہ دی گئی۔) (راز1

ترجمہ مکتوب مقدس

وہی مولا صراط مستقیم کی طرف ہدایت کرنے والا ہے۔ اے عزیز فرمان الٰہی کہ اس محاسبے سے ڈرتا رہ وان تبدوالخ۔ (اور اگر تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کر دیا چھپاؤ۔ تو اللہ تعالیٰ اس کا محاسبہ کرنے والا ہے۔) اور مانند أُولَٰئِكَ'' كَالْأَنْعَامِ .... ١٧٩ (اور وہی ہیں مانند چوپاؤں کے) اپنے نفس کی خواہش میں بتلا۔ اور فاذکرونی اذکرکم (تم ہمیں یاد کرو ہم تمھیں یاد کریں گے۔) کے مراقبہ میں غور کرو۔ اور دل کی آنکھ بمصداق (وجوہ) الخ مشاہدہ الٰہی کے نظارہ میں لگا دے۔ اور اس کا نظارہ کرا اور فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ١١٢ (موافق حکم الٰہی مستقیم ہو اور راہ حق میں جہاد) کے بوتہ میں استقامت و طلب صادق کے زرہ جواہر کو رکھ اور آگ میں وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ... ٢٨ (خوف خدا سے اپنے نفسوں کو بچاؤ) کے اس طلب صادق کے زر کو پگھلا کر خالص کرے۔ تاکہ شایان مہر ہدایت لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ..... ٦٩ (تو ہم ان کو اپنی راہوں کی طرف ہدایت کر دیں گے۔) ہو جائے تاکہ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ .... ١١١ (اللہ نے مومنین کی جانیں اور ان کے اموال جنت کے عوض خرید لیے ہیں۔) کے بازار میں کسی قیمت کے قابل ٹھرے۔ اور اس سرمایہ سے تو دین خالص ہے حاصل کر سکے۔ شاید اس طرح کوشش سے کوئی بھید اسرار الٰہیہ سے تجھ پر کھل جائے۔ کیونکہ والمخلصون علی خطر عظیم (مخلص بڑے خطروں میں ہیں) اور افمن شرح اللہ الخ کیا ایسا نہیں کہ جس کا سینا اللہ کی جانب سے اسلام کے لئے کھل چکا ہے۔ پس وہ اپنے رب کی طرف سے نور میں ہے۔ کے انوار میں سے کوئی شعاع تیرے اوپر چمکنے لگے۔ تاکہ۔ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ٧٧ (کہہ دیجیے کہ دنیا کی متاع ہیچ ہے) کی پستی سے نکل کر تو اپنی ہمت کا پیر باہر رکھ سکے۔ اور۔ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ١٧ (اور آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔) کی بلندی پر تو چڑھ جائے اور۔ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ٥٤ (یہ اللہ کا بڑا فضل ہے دیتا ہے جس کو چاہے۔) کی ب بشارت دینے والا اقبال

مندی کی یوں بشارت دے کر اَلّاَ تَخافوا وَلا تَحزَنوا وَأَبشِروا بِالجَنَّةِ الَّتى كُنتُم توعَدونَ ٣٠ (خبر دار نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ۔ اور خوش ہو اس جنت سے جس کا وعدہ دیا گیا ہے) اور جنت النعیم کے درمیان (اللہ ان سے راضی ہو) ندا (کریں کہ کلوا لخ کہ جی بھر کر کھاؤ۔ اور پیو اور بدلے اس کے جو تم کرتے تھے۔ (1)۔ (اہل حدیث امر تسر ص 162 رمضان 1351ھ سے ہ

(۔ مفتی مرحوسم نے تبرکا تا آثار سلف کے طور پر اس نامہ مبارک کو شائع کیا تھا۔ اسی اہمیت کے پیش نظر اس کو فتاویٰ ثنائیہ میں جگہ دی گئی۔ (راز (1)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص150-154

محدث فتویٰ